ہفتہ وار منڈی پرانے پرچوں کی اشاعت شروع، 75 سال کے محفوظ شمارے آن لائن دستیاب

ہفتہ وار منڈی کے ادارتی بورڈ نے 75 سال کے محفوظ شمارے آن لائن دستیاب کر دیے ہیں۔ پرانے قارئین اور محققین کے لیے یہ ریکارڈ مفت کھلا ہے۔

نور آباد (نمائندہ) ہفت روزہ ہفتہ وار منڈی نے اپنے 75 سال کے محفوظ شمارے آن لائن دستیاب کر دیے ہیں۔ ادارتی بورڈ کے مطابق یہ ریکارڈ 1948 سے 2023 تک کے تمام شماروں پر مشتمل ہے اور قارئین اسے مفت دیکھ اور ڈاؤن لوڈ کر سکیں گے۔

ادارتی بورڈ کے چیئرمین ڈاکٹر سلیم الزمان صدیقی نے بدھ کو ایک تقریب میں اس منصوبے کا باقاعدہ آغاز کیا۔ تقریب میں صحافی، اساتذہ اور پرانے قارئین کی بڑی تعداد شریک ہوئی۔ ڈاکٹر صدیقی نے کہا کہ اخبار کے پرانے شمارے کسی قوم کی یادداشت ہیں اور اگر انہیں محفوظ نہ کیا گیا تو نئی نسل اپنے شہر کی تاریخ سے کٹ جائے گی۔

منصوبے کی نگران ڈاکٹر نگہت سلطانہ نے بتایا کہ ریکارڈ کو اسکین کرنے، درست کرنے اور تلاش کے قابل بنانے میں تین سال لگے۔ ان کے مطابق بوسیدہ صفحات کو احتیاط سے الگ کیا گیا اور ہر شمارے کا ڈیجیٹل نسخہ محفوظ کر کے اسے کئی جگہ محفوظ کیا گیا تاکہ کسی خرابی کی صورت میں ریکارڈ ضائع نہ ہو۔ ان کا کہنا تھا کہ ادارہ آئندہ نئے شمارے بھی ہر ہفتے آن لائن شامل کرتا رہے گا۔

ادارتی بورڈ کے رکن اور سابق چیف ایڈیٹر محمد یونس بلوچ نے کہا کہ اخبار کے پرانے شمارے اس شہر کی سماجی تاریخ کا سب سے بڑا ریکارڈ ہیں۔ ان میں شادیوں، مقدموں، مہنگائی اور بلدیاتی انتخابات کی خبریں اور اداریے ایک ایسے دور کی گواہی دیتے ہیں جو اب کتابوں میں کم ملتا ہے۔ ان کے مطابق محقق اب گھر بیٹھے ان خبروں کو دیکھ سکیں گے جو پہلے صرف لائبریری میں دستیاب تھیں۔

ریکارڈ دیکھنے کے لیے ویب سائٹ پر سرچ کا آپشن دیا گیا ہے جس میں تاریخ، علاقہ اور موضوع کے مطابق تلاش کی جا سکے گی۔ ادارے کے مطابق پہلے ہی دن ہزار سے زائد صفحات دیکھے گئے اور ایک سو سے زائد صارفین نے رجسٹریشن کروائی۔ ادارہ ہر ماہ کے پہلے اتوار کو ایک مختصر رپورٹ بھی شائع کرے گا جس میں نئے شامل کیے گئے شمارے اور زیادہ دیکھے جانے والے صفحات کا ذکر ہوگا۔

تقریب میں شریک ایک طالبہ نے کہا کہ وہ اپنے دادا کے زمانے کی خبریں پڑھ کر حیران رہ گئی کہ مہنگائی کا رونا اتنا پرانا ہے۔ ایک اور قاری نے بتایا کہ وہ اپنے والد کی شادی کی خبر تلاش کر رہے ہیں تاکہ اپنے بچوں کو دکھا سکیں۔ ادارے کے مطابق ایسی درجنوں درخواستیں پہلے ہی موصول ہو چکی ہیں جن کے جواب میں ریکارڈ سے متعلقہ صفحات نکال کر بھیجے جائیں گے۔

ادارتی بورڈ نے اعلان کیا کہ طلبا کے لیے ایک الگ صفحہ بنایا گیا ہے جس پر وہ اپنے منصوبے محفوظ کر سکیں گے۔ ڈاکٹر صدیقی نے کہا کہ اگر کسی طالب علم نے اچھا کام کیا تو اسے ادارے کی جانب سے سند دی جائے گی۔ ان کے مطابق یہ قدم نوجوان نسل کو اپنے شہر کی تاریخ پڑھنے کی طرف مائل کرے گا۔

ادارے کے ایک ملازم محمد یونس بلوچ نے بتایا کہ